

نماز میں غنہ یا قلقلہ نہ کرے تو کیا حکم ہے؟

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2047

تاریخ اجراء: 04 جمادی الاخریٰ 1446ھ / 07 دسمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا آپ سے سوال ہے کہ نماز میں غنہ کرنا ضروری ہے اور قلقلہ اور غنہ نہ کرے تو نماز ہو جائے گی؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نماز ہو یا نماز کے علاوہ قراءت ہو، بہر صورت قراءت کے قواعد کا لحاظ رکھنا چاہیے۔ اگر کسی شخص نے نماز پڑھتے ہوئے غنہ کرنے کے مقام پر غنہ نہ کیا اور باقی قراءت اور نماز درست طریقے سے ادا کر لی تو نماز ہو جائے گی۔ یہی حکم قلقلہ کرنے کا بھی ہے۔

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ ارشاد فرماتے ہیں: ”مد، غنہ، اظہار، اخفاء، امالہ بے موقع پڑھا، یا جہاں پڑھنا ہے نہ پڑھا، تو نماز ہو جائے گی۔“ (بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 557، مکتبہ المدینہ کراچی)

وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ



Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Darul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net